بھلا تاب و طاقت کہاں اس زباں میں
بیاں کر سکے وصف خیر الوریٰ کا

مناسب نہ ذرّ شید کی تہ سے خالق!
قیامت میں ساقی رسول مصطفیٰ کا

مولوی عابد حسین صاحب عابد گیاوی متعلم

ہوا سارا عالم محمد سے روشن
اندھیر تھا دنیا میں دین ہدیٰ کا

مٹائے نواہش کو روئے زمیں سے
نمونہ دکھایا جو خلق و صفا کا

مقدس نبی کی ہے امت میں عابد
بھلا کیوں نہ ہو وہ مقرب خدا کا

مولوی محمد ادریس آزاد الوی اعظمی متعلم

عیاں جب کہ جلوہ ہوا مصطفیٰ کا
فلک نے کیا شور صلِ علیٰ کا

ملک جن کے اوصاف کے مدح خواں ہیں
وہی ہے وجود احمدِ مجتبیٰ کا

ہوئی ظلمتِ کفر دنیا سے رخصت
یہ احسان ہے سرورِ دوسرا کا

نہیں منحصر صرف جن و ملک پر
"خدا بھی ثنا خواں ہے خود مصطفیٰ کا"

پڑھے کیوں نہ آزاد ہر وقت کلمہ
خدا اور اس کے رسولِ ہدیٰ کا

مولوی ضیاء احمد انور سہسوانی متعلم

ثنا خواں جو ہوا احمدِ مجتبیٰ کا
وہ گویا ثنا خواں ہے ربِ علیٰ کا

وہ کوثر کا ساقی وہ محشر کا شافع
وہ مونس ہے ہر بیکس و بے نوا کا

ہوئے دونوں عالم ثنا خواں تو کیا ہے
"خدا بھی ثنا خواں ہے خود مصطفیٰ کا"

عمل کر کے دکھلاؤ سنت پہ انور
جو جذبہ ہے حبِ رسولِ خدا کا

مولوی عبد الغفور مسلم بسکوہری متعلم

وہی بعدِ رحمان ہیں سب سے افضل
یہ رتبہ ہے فخرِ صفِ انبیا کا

ہماری ہدایت کو تشریف لائے
یہ بعثت بھی ان کی ہے احساں خدا کا

شفاعت کرینگے قیامت میں مسلم
میں دیوانہ ہوں احمد مصطفیٰ کا